سوال

(206) نظریہ ارتقاء اسلامی عقیدہ کے خلاف ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغربی انداز کے کالجوں میں ہمیں ہر جگہ نظر ارتقاء کا سامنا کرنا پڑتا ہے کتابوں اور مجلات میں بھی اس نظریہ کا یوں اظہار کیا جاتا ہے گویا اس میں دو آدمیوں کا بھی اختلاف نہیں ہے ۔ میں سائنس کالج شعبہ بیالوجی کا طالب علم ہوں ۔ میں اس موضوع کے متعلق قرآنی آیات احا ۔دیث شریفہ اور آپ کی آراء چاہتا ہوں تاکہ اطمینان قلب حاصل ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشعبہ نظریہ ارتقاء دہریوں اوران کے پیروکاروں مثلا غالی فلسفیوں اورماہرین طبعیات وغیرہ کا عقیدہ ہے اور یہ ایک غلط نظریہ ہے جس کی بنیا دکسی دلیل کے بغیر محض ظن وتخمین پر ہے اسی طرح یہ لوگ عالم کوقدیم ماننتے اور مبداومعاد اور حشر کا انکار کرتے ہیں اور بلاشک یہ کفر صریح ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسولوں نے جوخبر یں دی ہیں ان کی تکذیب ہے مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے جیسا کہ اس نے اپنی کتاب میں اس کی صراحت فرمائی ہے اس میں بروبحر میں موجود تمام مخلوقات داخل ہیں ۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی نے ان سب مخلوقات کواسی طرح پیدا فرمایا اورانہیں اپنی قدرت اورکمال ربوبیت کی نشانیاں بنادیاچنانچہ فرمایا ۔ :

فَأَحيا بِهِ الأَرضَ بَعدَ مَوتِها وَبَثَّ فيها مِن كُلِّ دابَّةٍ ١٦٤ ... سورة البقرة

''اوراس سے زمین کومرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہونے کے بعد سر سبز) کردیتا ہے اورزمین پر ہر قسم کے جانور پھیلائے ۔ ''

اور فرمایا :

وَما مِن دابَّةٍ فِى الأَرضِ إِلّا عَلَى اللَّهِ رِزقُها وَيَعلَمُ مُستَقَرَّها وَمُستَودَعَها ٦ ... سورة ہود

''اورزمین پر کوئی چلنے پھرنے والانہیں مگراس کا رزق اللہ کے زمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اورجہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی ۔ '' یعنی ان کی جگھوں اور عمروں کو بھی جانتا ہے ۔ ''

اور فرمایا :

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ‎٣٨‎ ... سورة الانعام

''اور زمین میں چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔''

اور فرمایا

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ‎١٠‎ ... سورة لقمان

اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔"

اللہ تعالی نے ہمیں یہ بھی خبر دی ہے کہ اس نے ان تمام جانوروں کو پانی سے پیدا فرمایا ہے۔''

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ‎٤٥‎ ... سورة النور

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔" یہ بطور مثال ہے وگرنہ کئی جانوروں کی چھ یا اس سے زیادہ ٹانگیں بھی ہیں سب کو چونکہ اللہ تعالی نے ہی پیدا فرمایا ہے اس لئے اس نے خلق ورزق اور کبر وصغر کے کے اعتبار سے فرق رکھا اور پھر ہر چیز کو اس نے پیدا فرما کر اس پر راہ عمل کو بھی کھول دیا تاکہ اس کی حیات اور نوع کی بقا کا اہتمام بھی ہو ان میں سے ہر ہر مخلوق میں توالد وتناسل نشو نما اپنی اپنی اولاد پر شفقت کا جذبہ اور اپنے رزق کی پہچان کا شعور بھی ہو اور تمام مخلوقات کو یہ سب باتیں طبعی طور پر کسی کے تعلیم دینے کے بغیر ہی حاصل ہو جاتی ہیں ان مخلوقات میں سب سے اشرف وافضل ہے انسان ہے کہ ساری کائنات کو اسی کی خاطر پیدا کیا گیا ہے تاکہ اس عقل وادراک کے ساتھ یہ غور وفکر سے کام لے سکے جس کی وجہ سے اللہ تعالی نے اسے تمام مخلوقات سے نمایاں اور ممتاز کر دیا ہے ارشاد باری تعالی ہے :

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ‎٧‎ ... سورة السجدة

"جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔"

ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ کہ ہم اللہ تعالی کی مخلوق وملکیت ہیں اس نے کائنات کی ہر چیز کو ہمارے لئے پیدا فرمایا ہے تاکہ ہم اس سے نفع حاصل کریں اور عبرت بھی :

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38